7654 ـ کیا جنوں سے کلام اور ان سے خدمت کروانی ممکن ہے

سوال

میں نے ایک ایسے شخص سے بات کی جس کا یہ دعوی ہے کہ وہ جنوں سے بات چیت کرتا ہے اور اس نے ہمیں بعض ان امور کا بتایا جو کہ میرے دل میں تھے۔
اور یہ لوگ جنوں پر قابو پانے کے لئے قرآن میں سے بعض الفاظ اور کلمات استعمال کرتے ہیں تو آپ کی ان جیسے لوگوں کے متعلق کیا رائے ہے؟ اور ان کے ساتھ کلام کرنا جائز ہے؟ اور اہل کتاب کون ہیں؟
میرے لئے یہ کیسے ممکن ہے کہ میں جنوں اور فرشتوں سے بات کر اور انہیں دیکھ سکوں؟ اور کیا اس موضوع میں کوئی کتاب ہے اور قرآن استعمال کیا جائے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جنوں سے بات چیت تو ممکن ہے ،اور غیب شدہ اشیاء اور جو دل میں ہے اس کی خبر دینا علم غیب کا دعوی ہے جو کہ حرام ہے اور وہ لوگ جو قرآن کے بعض الفاظ اور کلمات جنوں کو قابو کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ان کے اکثر طور پر وسائل غیرشرعی ہوتے ہیں ۔

اورجنوں سے خدمت کروانی یہ سلیمان علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے اور اسی لئے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جن کو جس نے آپ پر نماز کی حالت میں زبردستی غلبہ کرنے کی کوشش کی تھی تو آپ نے اسے باندھنے کا ارادہ کیا تو سلیمان علیہ السلام کی دعاء یاد آنے پر اسے چھوڑ دیا ۔

تو اس حالت میں انہیں نصیحت کرنا ضروری ہے اگر تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی بات مان لیں تو ٹھیک وگرنہ اسی میں سلامتی ہے کہ ان سے بائیکاٹ کیا جائے اور ان سے بات نہ کی جائے۔

اور یھودی اور عیسائی اہل کتاب ہیں۔

اگر غیر کسی سبب کے آپ کی بات جنوں سے ہو جائے تو اس میں کوئی مانع نہیں کہ آپ ان سے بات کریں بلکہ انسانوں کی طرح انہیں اللہ کے دین اور اس کی شرع پر استقامت کی دعوت دینا مستحب اور جائز ہے۔

اور (آپ کو) یہ نصیحت نہیں کی جاتی کہ اس مقصد کے لئے کتابیں پڑھیں اور قرآن مجید پڑھا جائے تو قرآن ان امور

کے لئے نازل نہیں ہوا بلکہ یہ اس لئے نازل ہوا ہے کہ یہ مسلمان کی زندگی کا چراغ اور منہج بن سکے اس کے حکموں کو ماننے میں اور منع کردہ چیزوں سے بچنے میں اس کی پیروی کرے۔

اور یہ بات کہ فرشتوں سے بات چیت اور انہیں دیکھنا تو یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء کا انہیں دیکھنا ثابت ہے اور بعض اولیاء اکرام کا فرشتوں سے بات چیت کرنا بھی ثابت ہے جیسا کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرشتے انہیں سلام کیا کرتے تھے حتی کہ انہوں نے داغ لگوایا تو انہوں نے سلام کرنا چھوڑ دیا تو پھر انہوں نے داغ لگوانا چھوڑ دیا تو فرشتوں نے دوبارہ کرنا شروع کر دیا۔

واللہ اعلم اور اللہ تعالی ہی زیادہ جانتا ہے۔ .